26301-جو یہ اعتقاد رکھے کہ عیسی اللہ کا بیٹا ہے کیا وہ مسلمان ہے ؟

سوال

کیا یہ ممکن ہے ایک شخص یہ اعتقاد رکھنے کے باوجود بھی مسلمان ہو کہ عیسی علیہ السلام اللہ تعالی کا بیٹا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اللہ تعالی پر ایمان کے ارکان میں سے سب سے اہم رکن یہ ہے کہ اللہ تعالی کو ہر اس صفت سے جو کہ نقص کی صفت ہو پاک سمجھا جائے ۔

ان صفات نقص میں سے جن کی نفی کرنا مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اسے اللہ تعالی سے اس کی نفی کرے وہ بیٹے کی صفت ہے کہ اللہ تعالی کا بیٹا ہے کیونکہ اس سے حاجت اور ضرورت اور مماثلت کا وجود لازم آتا ہے اور یہ وہ امور ہیں جن سے اللہ تعالی کی تقدیس کرنی ضروری ہے ۔

اللہ سبحانہ و تعالی کا ارشاد ہے :

{آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالی ایک ہی ہے ، اللہ تعالی بے نیاز ہے ، نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے } الاخلاص/(1-4)

لھذا عیسائیوں کے یہ عقیدہ رکھنے کی بناء پر کہ عیسی علیہ السلام اللہ تعالی کے بیٹے ہیں ۔ اللہ تعالی اس سے بلند و بالا اور پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں ۔ تو قرآن کریم میں بہت ساری آیات میں اس دعوی کی نفی اور اللہ تعالی نے اس کا رد کیا ہے ۔

اللہ سبحانہ و تعالی کا ارشاد ہے :

{یہودی کہتے ہیں عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصرانی وعیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ تعالی کا بیٹا ہے یہ قول صرف ان کے منہ کی بات ہے پہلے کافروں کے قول کی یہ بھی نقل کرنے لگے ہیں اللہ تعالی انہیں غارق کرے وہ کیسے پلٹائے جاتے ہیں } التوبۃ/(30)

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{اے اہل کتاب اپنے دین میں غلو نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو اور اللہ حق کے علاوہ اور کچھ نہ کہو مسیح عیسی بن مریم (علیہ السلام) تو صرف اللہ تعالی کے رسول اور اس کے کلمہ (کن سے پیدا شدہ) ہیں جسے مریم (علیہا السلام) کی طرف ڈال دیا اور اس کی طرف سے روح ہیں اس لئے تم اللہ تعالی کو اور اس کے سب رسولوں کو مانو اور یہ نہ کہو کہ اللہ تین ہیں اس سے باز آجاؤ اسی میں تمہاری بہتری ہے نہیں سوائے اس بات کہ اللہ تو ایک ہی الہ ہے وہ اس سے پاک ہے کہ اس کی اولاد ہو آسمان وزمین میں جو کچھ بھی ہے اسی کا ہے اور اللہ تعالی ہی کام بنانے والا کافی ہے } النساء ۔ (171)

اور اللہ تبارک و تعالی کا ارشاد ہے :

{ مسیح ابن مریم سوائے رسول ہونے کے اور کچھ بھی نہیں اس سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر گزر چکے ہیں ان کی والدہ ایک راست باز عورت تھیں دونوں ماں بیٹا کھانا کھایا کرتے تھے آپ دیکھئے کہ کس طرح ہم ان کے سامنے دلیلیں رکھتے ہیں پھر غور کیجئے کہ کس طرح وہ پھرے جاتے ہیں } المائدۃ ۔ (75)

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

.{یہودی کہتے ہیں عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصرانی وعیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ تعالی کا بیٹا ہے یہ قول صرف ان کے منہ کی بات ہے پہلے کافروں کے قول کی یہ بھی نقل کرنے لگے ہیں اللہ تعالی انہیں غارق کرے وہ کیسے پلٹائے جاتے ہیں}.التوبۃ ۔/(30)

لھذا جب عیسائیوں کے ہاں یہ باطل قسم کا اعتقاد موجود ہے تو ضروری اور واجب ہے کہ جو بھی ان میں سے اسلام میں داخل ہو اور اسلام کو قبول کرے وہ ان باطل اعتقادات کو جو کہ اسلام کے منافی اور نواقض اسلام میں سے ہیں ان کو چھوڑے اور ختم کرے اور یہ اعتقاد بھی نواقض اسلام میں سے ہے جیسا کہ حدیث شریف میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جو بھی یہ گواہی دے کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یقینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور عیسی علیہ السلام اللہ تعالی کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے کلمہ ہیں جسے اس نے مریم علیہا السلام کی طرف ڈال دیا اور جنت اور جہنم حق ہیں تو اللہ تعالی اس کے عمل جو کچھ بھی ہوں اسے جنت میں داخل کرے گا)۔

صحیح بخاری حدیث نمبر ۔(3435)

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ :

اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ جب عیسائی مسلمان ہو تو اسے کس چیز کی تلقین کی جائے گی ۔

دیکھیں فتح الباری حدیث نمبر ۔(3435)

تو اس بنا پر یہ ثابت نہیں ہوتا کہ وہ مسلمان ہے الا یہ کہ جب وہ اس باطل عقیدے کو چھوڑے اور اس سے توبہ کرے اور یہ عقیدہ رکھے کہ اللہ تعالی ان سب نقائص اور عیوب سے پاک ہے ، تو جس نے اللہ تعالی کی عظمت کو جان لیا تو اس کے لئے اس باطل عقائد کو چھوڑنا بہت ہی آسان ہو گا جو کہ اللہ تعالی کے شایان شان اور لائق نہیں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں اپنی تعظیم اور قدر و منزلت کی معرفت نصیب فرمائے ۔ آمین ۔

واللہ اعلم.